582

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(107)/2011/461. Dated. 12th October 2011. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Rana Muhammad Iqbal Khan, Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on Friday, 14th October 2011 at 3.00 p.m. in the Assembly Chambers, Lahore.

Lahore **RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN**

12th October 2011 **SPEAKER"**

584

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،14۔اکتوبر2011

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوالات

(محکمہ اوقاف)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

"ڈینگی بخار کی وباء پر عام بحث"

586

صوبائی اسمبلی پنجاب

1۔ ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	رانا محمد اقبال خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	رانا مشہود احمد خان
قائد ایوان	:	میاں محمد شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	راجہ ریاض احمد

2۔ چیئرمینوں کا پینل

1۔	مہر اشتیاق احمد، ایم پی اے	پی پی۔150
2۔	سید زعیم حسین قادری، ایم پی اے	پی پی۔154
3۔	ڈاکٹر محمد اختر ملک، ایم پی اے	پی پی۔202
4۔	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی، ایم پی اے	ڈبلیو۔352

3۔ کابینہ

1۔ چودھری عبدالغفور : وزیر خوراک، صنعتیں معدینات وکانیں*

2۔ حاجی احسان الدین قریشی : وزیر مذہبی امور واوقاف، بیت المال اور محنت*

3۔ ملک ندیم کامران : امداد باہمی اور بہبود آبادی*

- مورخہ 3۔مارچ2011 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس مورخہ 14۔مارچ2011تفویض کیا گیا۔
- مورخہ 15۔مارچ2011 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس مورخہ(14۔اکتوبر2011)تفویض کیا گیا۔

587

4۔ **ملک احمد علی اولکھ** : وزیر زراعت،امداد باہمی،لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ جنگلات،ماہی گیری و جنگلی حیات،سیاحت وترقی تفریحی مقامات اور آبپاشی وقوت برقی

5۔ **سردار دوست محمد خان کھوسہ** : وزیر تجارت وسرمایہ کاری

6۔ **ملک محمد اقبال چنڑ** : وزیر جیل خانہ جات

7۔ **جناب کامران مائیکل** : وزیر انسانی حقوق،اقلیتیں،ترقی خواتین سماجی بہبود، خزانہ، منصوبہ بندی و ترقیات*

8۔ **راناثناء اللہ خان** : وزیر قانون وپارلیمانی امور،زکوۃ وعشر* ایس اینڈ جی۔اے۔ڈی، داخلہ،پبلک پراسیکیوشن ، مواصلات وتعمیرات اور مال*

9۔	میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	:	وزیر آبکاری و محصولات، ہائر ایجوکیشن و سکول ایجوکیشن، خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم، ٹرانسپورٹ*

588

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	چودھری عبدالرزاق ڈھلوں	:	مقامی حکومت و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
2۔	جناب کرم الٰہی بندیال	:	کوآپریٹوز
3۔	جناب عبدالحفیظ خان	:	زکوٰۃ و عشر اور بیت المال
4۔	جناب ظفر اقبال ناگرا	:	ہاؤسنگ و شہری ترقی
5۔	جناب افتخار احمد خان	:	مذہبی امور و اوقاف
6۔	سردار محمد ایوب خان گادھی	:	تحفظ ماحولیات
7۔	محترمہ نازیہ راحیل	:	خصوصی تعلیم
8۔	جناب محمد سعید مغل	:	خوراک
9۔	جناب محمد آجاسم شریف	:	آبکاری و محصولات
10۔	جناب محمد تجمل حسین	:	صنعت
11۔	جناب محمد خرم گلفام	:	ٹرانسپورٹ
12۔	جناب غلام نبی	:	
13۔	رانا محمد ارشد	:	سیاحت
14۔	جناب احسن رضا خان	:	خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
15۔	جناب عامر سعید انصاری	:	جیل خانہ جات
16۔	سردار میر بادشاہ خان قیصرانی	:	جنگلات
17۔	سردار شیر علی خان گورچانی	:	کالونیز و اشتمال اراضی

18۔ ملک احمد کریم قسور لنگڑیال : لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ

• بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن No.Legis:4-42/2009 مورخہ 31۔جنوری 2009 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

19۔ جناب آصف منظور موہل : زراعت

20۔ جناب خلیل طاہر سندھو : انسانی حقوق و اقلیتیں

21۔ ڈاکٹر سعید الٰہی : صحت

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

خواجہ حارث احمد

6۔ ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب مقصود احمد ملک

سپیشل سیکرٹری : ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا اکتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،14۔اکتوبر 2011

(یوم الجمع،15۔ذیقعد 1432ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 5بج کر 15منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا
فَخُوْرَا ۙ(36) الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ
يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا(37)

سورۃ النِّسَاء آیات 36تا37

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسائیوں اور اجنبی ہمسائیوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں)اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا(36) جو

خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (37)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

یہ دنیا اِک سمندر ہے مگر ساحل مدینہ ہے
ہر اِک موج بلا کی راہ میں حائل مدینہ ہے
زمانہ دھوپ ہے اور چھاؤں ہے اس ایک بستی میں
یہ دنیا جل کے بجھ جاتی مگر شامل مدینہ ہے
مدینے کے مسافر تجھ پہ میرے جان و دل قرباں
تیری آنکھیں بتاتی ہیں تیری منزل مدینہ ہے
شرف مجھ کو بھی حاصل ہے محمد ﷺ کی غلامی کا
وہ میرے دل میں رہتے ہیں میرا بھی دل مدینہ ہے
کرم کتنا ہے فخری ان کی ذات پاک کا مجھ پر
میں اتنی دُور ہوں لیکن مجھے حاصل مدینہ ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:۔

1۔	مہر اشتیاق احمد، ایم پی اے	پی پی۔150
2۔	سید زعیم حسین قادری، ایم پی اے	پی پی۔154
3۔	ڈاکٹر محمد اختر ملک، ایم پی اے	پی پی۔202
4۔	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی، ایم پی اے	ڈبلیو۔352

شکریہ

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! معزز ممبران سے میں یہ گزارش کروں گا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں آج سے متعلق کارروائی کے لئے discussion کے بعد فیصلہ ہو گیا کیونکہ چودھری ممتاز احمد جھجہ صاحب sitting ممبر تھے اس لئے روایت کے مطابق ان کے ساتھ اظہار افسوس کے لئے ایک قرارداد پیش کی جائے گی جسے اسمبلی منظور کرے گی اور اس کے بعد دیگر مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں کہ میں اس قرارداد کو پیش کرنے کے لئے تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، اجازت ہے۔

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پی پی۔275 کے ممبر صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم چودھری ممتاز احمد ججہ (مرحوم) کی ناگہانی وفات کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پی پی۔275 کے ممبر صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم چودھری ممتاز احمد ججہ (مرحوم) کی ناگہانی وفات کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پی پی۔275 کے ممبر صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم چودھری ممتاز احمد ججہ (مرحوم) کی ناگہانی وفات کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: رانا صاحب! قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

معزز ممبر چودھری ممتاز احمد ججہ کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان چودھری ممتاز احمد ججہ (مرحوم) ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی-275/ پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مرحوم کی وفات سے یہ ایوان ایک نہایت شریف النفس انسان اور ایک منجھے ہوئے سیاست دان سے محروم ہو گیا ہے۔ مرحوم ایک عرصے سے سیاست کے ذریعے عوامی خدمت میں مصروف عمل تھے۔ مرحوم دو مرتبہ ضلع کونسل بہاولپور کے ممبر منتخب ہوئے اور چیئرمین مرکز کونسل بھی رہے۔ مرحوم نے بطور وائس چیئرمین چولستان رورل کوآپریٹو سوسائٹی بہاولپور اور چیف گیم وارڈن بھی خدمات سرانجام دیں۔ 1985 سے 1988 تک قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے۔ یہ ایوان دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے"۔ (آمین)

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان چودھری ممتاز احمد ججہ (مرحوم) ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی-275/ پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مرحوم کی وفات سے یہ ایوان ایک نہایت شریف النفس انسان اور ایک منجھے ہوئے سیاست دان سے محروم ہو گیا ہے۔ مرحوم ایک عرصے سے سیاست کے ذریعے عوامی خدمت میں مصروف عمل تھے۔ مرحوم دو مرتبہ ضلع کونسل بہاولپور کے ممبر منتخب ہوئے اور چیئرمین مرکز کونسل بھی رہے۔ مرحوم نے بطور وائس چیئرمین چولستان رورل کوآپریٹو سوسائٹی بہاولپور اور چیف گیم وارڈن بھی خدمات سرانجام دیں۔ 1985 سے 1988 تک قومی اسمبلی کے ممبر

بھی رہے۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اوران کے پسماندگان کو صبر جمیل عطافرمائے"۔(آمین)

یہ قرارداد پیش کی گئی ہےاوراب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان چودھری ممتاز احمد ججہ(مرحوم)ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔275/ پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مرحوم کی وفات سے یہ ایوان ایک نہایت شریف النفس انسان اور ایک منجھے ہوئے سیاست دان سے محروم ہو گیاہے۔ مرحوم ایک عرصے سے سیاست کے ذریعے عوامی خدمت میں مصروف عمل تھے۔ مرحوم دو مرتبہ ضلع کونسل بہاولپور کے ممبر منتخب ہوئے اور چیئرمین مرکز کونسل بھی رہے۔ مرحوم نے بطور وائس چیئرمین چولستان رورل کوآپریٹو سوسائٹی بہاولپور اور چیف گیم وارڈن بھی خدمات سرانجام دیں۔ 1985 سے 1988 تک قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اوران کے پسماندگان کو صبر جمیل عطافرمائے"۔(آمین)

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: دعا کرائی جائے۔

تعزیت

معزز ممبر چودھری ممتاز احمد ججہ پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم، وزیر زکوٰۃ وعشر ملک ندیم کامران کے والد محترم، معزز خاتون ممبر محترمہ ثمینہ خاور حیات کی بیٹی اور سابق ڈپٹی سپیکر شمیم حیدر کی وفات پر دعائے مغفرت

وزیر خوراک (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! ملک ندیم کامران صاحب کے والد محترم کا انتقال ہوا ہے ان کے لئے بھی دعا کی جائے۔

جناب سپیکر: ملک ندیم کامران صاحب کے والد محترم کے لئے بھی دعا کی جائے۔

محترمہ ساجدہ میر: جناب سپیکر! محترمہ ثمینہ خاور حیات کی بیٹی کا بھی انتقال ہو گیا ہے ان کے لئے بھی دعا کرائی جائے۔

جناب سپیکر: ڈپٹی سپیکر شمیم حیدر صاحب بھی اس دنیا فانی سے رخصت ہو چکے ہیں ان کے لئے بھی دعا کی جائے، محترمہ ثمینہ خاور حیات کی بیٹی کے لئے بھی دعا کی جائے اور تمام مریضوں کے لئے بھی دعا کیجئے۔

(اس مرحلہ پر دعا کی گئی)

محترمہ نرگس فیض ملک: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ نرگس فیض ملک: جناب سپیکر! میں آپ کی مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے نہایت ہی اہم موضوع پر بات کرنے کا موقع دیا۔ پاکستان کا وہ حصہ جہاں پر آپ کا کافی اثر و رسوخ ہے اور آپ کی سیاست بھی چمکتی ہے۔ راولپنڈی میں پچھلے ہفتے دو انتہائی افسوسناک واقعات پیش آئے ہیں۔ ایک پانچ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کی گئی اور دو ایم سی سکولوں میں غنڈوں نے جا کر طالبات کے ساتھ بد تمیزی کی اور لاٹھی چارج کیا ہے۔ میں اس شرمناک واقعہ کی مذمت کرتی ہوں۔ (شور وغل)

جناب سپیکر! انہیں کہیں کہ یہ چُپ کریں، اگر ان کے گھر میں بیٹیاں نہیں ہیں تو ان کو بتائیں۔۔۔

MR SPEAKER: Order please, order in the House. No cross talk.

محترمہ نرگس فیض ملک: ان کو شرم نہیں آتی، یہ کس ملک اور قوم کے مسلمان ہیں کہ جن کی غیرت مر گئی ہے؟ یہ اپنی شرم اور غیرت جدے میں چھوڑ آئے ہیں۔ یہ کتنی شرم کی بات ہے کہ آج ایک پانچ سالہ بچی کے ساتھ ظلم و تشدد ہوا اور وہ بچی جس زیادتی کی بھینٹ چڑھی کیا ہمارا ضمیر اتنا ہی مر چکا ہے؟ ایک عورت ہونے کے ناتے ان کو شرم آنی چاہئے اور ان کو شرم دلائیں کہ اتنے اہم واقعہ پر یہ اپنی سیاست چمکا رہے ہیں۔ کیا ان کے بچے نہیں ہیں، کیا ان کی بچیاں نہیں ہیں؟ ان کا ضمیر مر چکا ہے اور ان کے احساسات بھی مر چکے ہیں۔ یہ حکومت صرف اور صرف فوٹو سیشن کے لئے ہی رہ گئی ہے۔ میڈیا ان کو جگائے گا [********] (شور وغل)

* بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر 597 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: یہ آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ اب کوئی بات نہیں کرے گا۔(شور وغل)

محترمہ نرگس فیض ملک: ان خواتین کو احساس ہونا چاہئے۔انہوں نے آکر پنجاب کی عورتوں کے لئے جو آبادی کا 52 فیصد ہیں ان کے لئے کیا کیا ہے، انہوں نے ساڑھے تین سالوں میں خواتین کے لئے کون سے قوانین پاس کئے ہیں؟ آج پورے پاکستان میں آپ کو اور ہمیں شرم آنی چاہئے کہ سب سے زیادہ زیادتی خواتین کے ساتھ پنجاب میں ہوئی ہے۔ان کو شرم آنی چاہئے، بجائے اس کے کہ یہ کسی کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں۔۔۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی، ان کا مائیک بند کریں۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔(شور وغل)

(اس مرحلہ پر حکومتی بنچوں کے معزز ممبران واک آؤٹ کر گئے)

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: لیڈر آف اپوزیشن بات کریں گے ان کی بات سنیں۔

وزیر خوراک (چودھری عبدالغفور): جناب سپیکر! جو ممبران واک آؤٹ کر کے گئے ہیں ان کو واپس لایا جائے اور میری بہن نے جو ناشائستہ الفاظ استعمال کیے ہیں یہ مناسب نہیں ہیں۔یہ انتہائی غیر مناسب روّیہ ہے۔

جناب سپیکر: ناشائستہ الفاظ کو کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔

کورم کی نشاندہی

چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہذا گنتی کی جائے۔(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی) کورم پوانہیں ہے، پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا آدھ گھنٹہ کے لئے اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹہ کے لئے ملتوی کی گئی)

(اس مرحلہ پر آدھ گھنٹہ وقفے کے بعد جناب سپیکر 6 بج کر 12 منٹ پر
کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! ہم حکومت کے اس غیر سنجیدہ رویے پر احتجاجاً اجلاس کا boycott کرتے ہیں۔ حزب اختلاف نے ایک اہم مسئلے پر بات کرنے کے لئے اجلاس بلایا تھا جس پر حکومت نے انتہائی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا ہے لہذا ہم احتجاجاً اجلاس کا boycott کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! پہلے گنتی تو کر لینے دیں۔ جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران احتجاجاً ہاؤس سے walkout کر گئے)

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہذا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(107)/2011/462. Dated. 14th October 2011. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Rana Muhammad Iqbal Khan,** Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Friday, 14th October, 2011.

Lahore,
14th October, 2011

RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN
SPEAKER"